الجامعة البنوريّة العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> syed mahmoud
Address :> kaduna Nigeria
Subject :> LEN-DEN
Writer :> محمد آصف

Serial No :> 9976
Fatwa No :>
Date :> 10/7/2010
Email :>

SALAMOALLAKUM
WHAT IS SHAREE POSITION OF AAQ. IF FATHER AAQ SON EITHER AFTER HIS DEATH SON IS ELIGIBLE FOR WARAST.?
W.SALAM

السلام علیکم!
"عاق" کی شرعاً کیا حیثیت ہے؟ اگر والد بیٹے کو عاق کردے تو والد کی وفات کے بعد بیٹا وراثت کا حقدار ہوگا؟؟؟ والسلام

الجواب حامداً ومصلیاً

اگر کوئی شخص اپنے کسی بیٹے کی نافرمانی وغیرہ کی بناء پر اسے اپنی جائیداد سے محروم اور عاق کردے اور یہ عاق کرنا محض کاغذوں اور اخباری بیان وغیرہ کی حد تک ہو تو اس طرح کے عاق نامہ سے کوئی وارث شرعاً محروم نہیں ہو سکتا۔ بلکہ وہ بدستور وارث رہتا ہے اور والد کی وفات کے بعد وہ بھی دوسری اولاد کی طرح برابر کا حقدار ہوگا۔ الّا یہ کہ والد نے اپنی صحت والی زندگی میں اپنی تمام جائیداد اور مال و دولت تقسیم کرکے دوسری اولاد اور دیگر ورثاء کو حوالہ کرکے اس پر انہیں مالکانہ قبضہ بھی دیدیا ہو اور اپنے تصرفات ختم کر دیے ہوں۔ تو اس صورت میں وہ بالکلیہ محروم ہو جائیگا اور جب کچھ بچے گا نہیں تو وہ حقدار بھی نہ ہوگا۔

کما فی تکملۃ رد المحتار: الارث جبری لا یسقط بالاسقاط. اھ (ج۷، ص۵۰۵)۔

وفی الدر: (و) شرائط صحتها (فی الموهوب ان یکون مقبوضاً)

(الی قوله) (وتتم) الهبة (بالقبض) الکامل الخ (ج۵، ص۶۸۸)۔ واللہ تعالیٰ أعلم

محمد آصف ابراہیم عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۸ صفر المظفر سنہ ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
عبد اللہ شوکت [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ [illegible]
۲۵ صفر ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ [illegible]
۲۵ صفر المظفر ۱۴۳۲ھ

9976
۱۱/۳/۱۴۳۲

15/2/11